وَدَاعِيًا إِلَى اللّٰهِ بِإِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا

آفتابِ نبوّت

قرآن حکیم کی ایک آیت کریمہ سے نبوت محمدیہ کی نعت شان کا حکیمانہ استنباط
اس کتاب کا مطالعہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عقیدت عظمت اور محبت کو
آپ کے دل میں مزید پیوست کردیگا

حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ مہتمم دارالعلوم دیوبند

ادارہ اسلامیات
لاہور - کراچی
پاکستان

وَدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا

آفتابِ نبوّت

قرآن حکیم کی ایک آیتِ کریمہ سے نبوّتِ محمّدیہ کی رفعتِ شان کا حکیمانہ استنباط
اس کتاب کا مطالعہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی عقیدت عظمت اور محبّت کو
آپ کے دل میں مزید پیوست کردیگا

حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمّد طیّب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند

ادارہ اسلامیات
پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

* دینا ناتھ مینشن، مال روڈ، لاہور۔ فون [illegible]، فیکس [illegible]
* ۱۹۰، انارکلی، لاہور، پاکستان۔ فون [illegible]
* موہن روڈ، چوک اردو بازار، کراچی فون [illegible]

ناشر : ادارہ اسلامیات لاہور

عکسی طباعت : بار اوّل ۱۹۸۰ء

باہتمام وانتظام : اشرف برادرز لاہور۔

مطبوعہ : وفاق پریس لاہور۔

کتابت : ندیم قادری

قیمت مجلد :

ادارہ اسلامیات

پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

✽ — دینا ناتھ مینشن، مال روڈ، لاہور فون ۷۲۴۴۱۲، ۷۲۴۲۸۵، فیکس ۹۲.۴۲.۷۲۴۴۸۵	✽ — ۱۹۰، انارکلی، لاہور، پاکستان فون — ۱۲۲۲۹۱، ۷۵۳۲۵۵	✽ — موہن روڈ چوک اردو بازار، کراچی فون ۲۷۲۲۴۰۱

ملنے کے پتے

ادارہ اسلامیات ۱۹۰ - انار کلی لاہور ۲

دارالاشاعت اردو بازار کراچی ۱

ادارۃ المعارف۔ دارالعلوم کراچی ۱۴

مکتبہ دارالعلوم۔ دارالعلوم کراچی ۱۴

نہیں پڑے گا، آخر عالم بشریت کے ابتدائی دور میں تمام انسان جن میں انبیاء کرام بھی شامل ہیں، حجم وضخامت اور قدوقامت میں مابعد کے زمانوں کے لحاظ سے یقیناً بڑے اور طویل وعریض ہوتے تھے، آدم علیہ السلام کا قدوقامت اپنے ہاتھ کی پیمائش سے ساٹھ ہاتھ لمبا اور سات ہاتھ چوڑا تھا۔ یہی حال نوح علیہ السلام اور حضرت ہود و صالح علیہما السلام کے قدوقامت کا تھا۔ سیر کی روایتوں میں ہے کہ اس دور کے بعض انبیاء کا جسم مبارک قبر کھلنے سے کھل گیا تو ان کی ناک کی پیمائش ایک گز نکلی۔ جیسے حسب تصریح اہل نجوم بہت سے ستارے حجم وضخامت میں آفتاب سے بڑے ہیں مگر فیض نور میں سب اس کے محتاج ہیں، ایسے ہی اگر بہت سے انبیاء علیہم السلام قدوقامت میں یا اپنی کسی جزوی خصوصیت میں حضور سے زیادہ ہوں تو اس سے نور نبوت میں حضور سے اسکا استغناء یا اُن کی بڑائی حضور پر ثابت نہیں ہوسکتی اور جب یہ صورت ہے تو حضور کی شان محض نبوت ہی نہیں نکلتی، بلکہ نبوت بخشی بھی نکلتی ہے کہ جو بھی نبوت کی استعداد پایا ہوا فرد آپ کے سامنے آگیا نبی ہوگیا اور اس طرح نور نبوت آپ ہی سے چلا اور آپ ہی پر لوٹ کر ختم ہوگیا اور یہی شان خاتم کی ہوتی ہے کہ اسی سے اس کے وصف خاص کی ابتداء بھی ہوتی ہے اور اسی پر انتہا بھی ہو جاتی ہے، اس لئے ہم آپ کو وصف نبوت کے لحاظ سے صرف نبی ہی نہیں کہیں گے، بلکہ خاتم النبیین کہیں گے کہ آپ ہی پر تمام انوار نبوت کی انتہا ہے۔ جس سے آپ منتہائے نبوت ہیں، آپ ہی سے نبوت چلتی ہے اور آخر کار آپ ہی پر عود کر آتی ہے۔ پس آفتاب کی تمثیل سے آفتاب نبوت، نبوت کا مبداء بھی ثابت ہوتا ہے اور منتہا بھی، نبوت میں اول بھی نکلتا ہے اور آخر بھی، فاتح بھی ثابت ہوتا ہے اور خاتم بھی، چنانچہ آپ نے اپنی نبوت کی اولیت کا ان الفاظ میں اعلان فرمایا کہ:-

كُنتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ ۔

میں نبی بن چکا تھا، جب کہ آدم ابھی روح وجسم کے درمیان ہی میں تھے۔ (یعنی ان کا خمیر ہی کیا جارہا تھا اور ان کی تخلیق مکمل